سے نکل سکتے ہیں' نعرے لگا سکتے ہیں"۔

سلیم ناز کے اشعار کشمیری ماں کی دعا' کشمیری بہن کی التجا' کشمیری جوان کی آرزو اور کشمیری بوڑھے کی جستجو ہیں۔ ہر ترانے میں ایک ہی تڑپ اور ایک ہی آرزو ہے کہ کشمیر' پنجہ ہنود سے آزاد ہو جائے۔ اس مجموعے میں نوے کے قریب ترانے' گیت اور نغمے شامل ہیں۔ جہاد' شہادت' کلاشنکوف' جنگ آزادی' انقلاب' سبز پرچم' سرحد' کفن' زنجیر' جوانی' جوش' جنازہ اور آگ ایسے الفاظ سلیم ناز کے نغموں میں بار بار آئے ہیں جن کی خاص معنویت ہے۔ امجد اسلام امجد' اس کتاب کے دیباچے میں لکھتے ہیں: "یہ نظمیں اور گیت صرف جماعت سے تعلق رکھنے والے نوجوانوں اور مجاہدین تحریک آزادی کشمیر تک محدود نہیں بلکہ مقبوضہ وادی کے ہر گھر میں بھی ان کی گونج سنائی دے رہی ہے۔ [ایسی] مثال موضوعاتی شاعری کی تاریخ میں شاید ہی کہیں مل سکے"۔

یہ کتاب کشمیری مجاہدین اور بہادری کی زندگی سے محبت رکھنے والوں کے لیے ایک خوب صورت تحفہ ہے (**محمد ایوب منیر**)۔

معروف لوگوں کا بچپن' فیروز احمد سمیع۔ ناشر: ادارہ ابلاغ فن وادب' کراچی۔ صفحات: ۳۴۲۔ قیمت: ۱۲۰ روپے۔

عموماً بہت بڑے لوگوں کا بچپن معلوم کیا جاتا ہے۔ فیروز سمیع صاحب نے ذرا نیچے اتر کر ان لوگوں سے بھی جن کے نام اخباروں میں آتے ہیں' ان کے بچپن کی معلومات حاصل کی ہیں۔

۵۲ حضرات و خواتین کے بچپن کے بارے میں معلومات ملتی ہیں۔ کتاب کا موضوع تو بچپن ہے لیکن باتیں سب بچپن کی نہیں ہیں۔ بہت سی باتیں بڑوں کے لیے بھی کام کی ہیں مثلاً یہ کہ وہ اپنے بچوں کے ساتھ کیسے معاملہ کریں؟ شخصیات اسی زمانے کی ہیں' بیش تر زندہ و موجود ہیں' اس لیے حالات حاضرہ اور ماضی قریب کے مختلف علاقوں اور طبقوں کی خاندانی روایات اور گھریلو رکھ رکھاؤ کے بارے میں دل چسپ اور سبق آموز معلومات ملتی ہیں۔ بڑوں اور بچوں سب کے لیے اچھی' مفید اور دل چسپ کتاب ہے۔

کتاب میں معین قریشی' پیرزادہ قاسم' جمیل الدین عالی' نسیم حجازی' مظفر وارثی' انعام اللہ خاں' نور محمد لاکھانی' ٹنڈولکر' جیدی' فاطمہ ثریا بجیا' یاسمین لاشاری' زبیدہ اسعد گیلانی وغیرہ کا ذکر ہے۔ گویا بوقلموں مرقع ہے (**مسلم سجاد**)۔

دلی دور ہے' قمر علی عباسی۔ ناشر: فضلی سنز لمیٹڈ' اردو بازار' کراچی۔ صفحات: ۳۰۵۔ قیمت: درج نہیں۔

اردو سفرنامے کی ڈیڑھ سو سالہ تاریخ میں بہت سے ایسے سفرنامے وجود میں آئے جو بیش بہا معلومات